



سوال

(149) فجر کی نماز لیٹ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے گاؤں میں فجر کی نماز جماعت بہت دیر کر کے شروع ہوتی ہے، تقریباً آفتاب طلوع ہونے سے دس منٹ پہلے ہوتی ہے، کیا یہ طریقہ سنت کے مطابق ہے؟ (عبدالغفور، فریدپور، پیالہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اتنی دیر کر کے فجر کی جماعت شروع کرنی آنحضرت ﷺ اور خلفائے راشدین کے دائمی طریقے کے خلاف ہے۔ آنحضرت ﷺ اور خلفائے راشدین ہمیشہ غلَس (تاریکی) میں فجر کی نماز پڑھتے اور اس قدر دیر کر دینی توحفنیہ کے بھی خلاف ہے، مولوی انور شاہ کہتے ہیں: ”وحد الإسفار عندنا أن یفرغ عنها وقد بقی علیہ من الوقت، ما لو أعاد فیہ صلوتہ بعارض، وسیعہ قبل الطلوع مع رعایہ السنن،، (فیض الباری: 1/134). (محدث: ج: 9: ش: 5 شعبان 1360ھ ستمبر 1941ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 239

محدث فتویٰ